سبق نمبر	سبق کا نام	زبان کی مہارتیں				سرگرمیاں / عملی کام
		سننا/بولنا	پڑھنا	لکھنا	اصناف/ قواعد/اسلوب	
8	کنہیالال کپور: برج بانو	• نئے الفاظ اور محاروں کو اپنے گفتگو میں استعمال	نثر (خاکہ)	سوالات کے جوابات	خاکہ طنز ومزاح	کنہیالال کپور کے طنز و مزاح کا مطالعہ

سبق کا خلاصہ

اس سبق کا نام ''برج بانو'' ہے۔مشہور طنز و مزاح نگار کنہیالال کپور کا لکھا مشہور خاکہ ہے برج بانو۔''برج بانو'' کے نام سے ان کا ایک مجموعہ بھی سنہ 1992 میں ساقی بک ڈپو، جامع مسجد، دہلی سے شائع ہوا تھا۔اس مجموعے میں برج بانو کے علاوہ انیس دیگر تحریریں بھی شامل ہیں۔اس خاکہ میں کنہیالال کپور نے اردو زبان کو ہی برج بانو کے روپ میں پیش کیا ہے۔اس سبق میں کنہیالال کپور نے برج بانو کی دکھ بھری داستان بیان کرتے ہوئے اس کا تعارف کرایا ہے۔برج بانو کو ایک خوبصورت عورت کا نام دیا گیا ہے۔چونکہ اس کی ماں ہندو اور باپ مسلمان تھا اس لئے اس کا نام برج بانو پڑا۔ ظاہری بات ہے کہ یہاں مصنف نے تمثیلی انداز میں گفتگو کی ہے۔

مصنف نے اس سبق میں اس بات پر زور دیا ہے کہ اردو زبان کا اصل گھر تو ہندوستان ہی ہے۔پھر اس زبان کے ساتھ ناانصافی کیوں ہورہی ہے۔

مصنف کا مختصر تعارف

کنہیالال کپور ایک مشہور طنز و مزاح نگار ہیں۔اردو میں طنز و مزاح کی روایت کو مستحکم بنانے والوں میں کنہیالال کپور کا نام بہت اہم ہے۔کنہیالال کپور 27 جون 1910 کو لائل پور کے ایک گاؤں میں پیدا ہوئے۔ابتدائی تعلیم لائل پور پنجاب سے حاصل کرنے کے بعد موگا سے انٹر کا امتحان پاس کیا۔لاہور سے بی اے اور ایم اے کی ڈگریاں حاصل کیں۔تعلیم سے فارغ ہو کر مختلف کالجوں میں لکچرر اور پرنسپل کے عہدہ پر فائز رہے۔5 مئی 1980 کو پونے مہاراشٹر میں ان کا انتقال ہوا۔

کنہیالال کپور نے طنز و ظرافت کے میدان میں جو کچھ لکھا اسے اعلیٰ درجے کا ادب قرار دیا جاتا ہے۔انھوں نے بہت زیادہ لکھا لیکن اچھا لکھا۔اعلیٰ درجے کی ظرافت نگاری کے لئے جس فنی شعور کی ضرورت ہوتی ہے وہ کنہیالال کپور میں موجود تھا۔اردو کے علاوہ انگریزی ادب کا مطالعہ بھی وسیع تھا۔انگریزی ادب میں جس اعلیٰ

پائے کا طنز ومزاح لکھا گیا ہے ان سب سے کنہیالال کپور اچھی طرح واقف تھے۔وہ جانتے تھے کہ طنز وظرافت میں حسن اور اثر کیسے پیدا کیا جاتا ہے۔

انسان کی چھوٹی چھوٹی کمزوریوں کو گرفت میں لینے کا ہنر جانتے تھے۔کنہیالال کپور نے انسان کی ان کمزوریوں کو پر لطف انداز میں پیش کیا ہے جس کے سبب ہر عمر اور سطح کے لوگ ان کی تحریروں سے لطف اندوز ہوتے رہے ہیں۔انگریزی ادب کے وسیع مطالعہ نے ان کی تحریروں میں وسعت پیدا کی ہے۔دراصل وہ فطرت انسانی سے خوب واقف تھے اسی سبب ان کی ظرافت سے ہر ملک ہر قوم کے قارئین لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔''کامریڈ شیخ چلی''اور''انکم ٹیکس والے''اسی طرح کے مضامین ہیں۔''چینی شاعری''اور''غالب جدید شعراء کی مجلس میں''ان کے نہایت اہم اور معیاری مضامین ہیں۔شیشہ و تیشہ،سنگ وخشت،نوک نشتر،چنگ ورباب،نرم گرم، بال و پر،نازک خیالیاں،نئے شگوفے وغیرہ ان کے مشہور مجموعے ہیں۔

خاص باتیں

- یہ خاکہ دراصل شخصیات سے الگ ہٹ کر اردو زبان کا خاکہ ہے۔
- کنہیالال کپور خاکہ نگاری میں بڑی مہارت رکھتے ہیں۔ان کے خاکے مختصر اور دلچسپ ہوتے ہیں۔
- وہ اپنے خاکوں میں بہت آسان اور عام فہم زبان استعمال کرتے ہیں۔
- اس خاکہ میں کنہیالال کپور نے تمثیلی انداز اختیار کیا ہے۔
- کنہیالال کپور نے دانستہ طور پر ہندی الفاظ کا استعمال کیا ہے۔ جیسے''اوشیہ''یعنی ضرور اور''پرنتو''یعنی لیکن۔
- اس خاکہ کے پڑھنے کے بعد یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ اردو ایک خالص ہندوستانی زبان ہے۔

سمجھنے کی باتیں

سمجھنے کی بات یہ ہے کہ برج بانو ایک مرکب لفظ ہے یعنی برج + بانو ۔ برج کا اپنا ایک خاص مذہبی اور تہذیبی سیاق ہے۔برج ہندوستان کے ایک علاقے کا نام ہے جو متھرا کے پاس کا علاقہ ہے۔برج کو بھگوان شری کرشن سے نسبت ہے۔برج بھاشا بھی ایک قدیم زبان میں جس میں سورداس جیسے شاعر نے تخلیقات پیش کی ہیں۔گویا برج لفظ کا تعلق ہندو مذہب اور تہذیب سے ہے جبکہ بانو مسلم عورتوں کے نام کا ٹائٹل ہے۔جیسے نسرین بانو،شہر بانو وغیرہ۔اس مرکب لفظ''برج بانو''کے ذریعے کنہیالال کپور نے اردو کے مخلوط اور مشترکہ انداز کو ظاہر کیا ہے۔

غور کرنے کی باتیں

- غور کرنے کی بات ہے کہ اس خاکہ کی زبان سادہ اور پر کشش ہے۔
- برج بانو اردو کا تمثیلی خاکہ ہے۔
- غور کرنے کی بات یہ بھی ہے کہ اردو کا جنم ہندوستان میں ہوا، اردو اسی سرزمین پر پلی بڑھی اور یہیں پھل پھول رہی ہے۔ اور اردو ہندوستانی عوام کی مشترکہ زبان ہے۔

3۔ مختصر جواب والا سوال

- ہندوستان کے لوگ برج بانو سے عشق کیوں کرتے ہیں؟

4۔ طویل جواب والا سوال

- برج بانو کی کہانی اپنے الفاظ میں لکھئے۔

اپنی جانچ آپ کیجئے

متن پر مبنی سوالات

1۔ صحیح جواب پر صحیح کا نشان لگایئے۔

- برج بانو کے عجیب وغریب نام کی وجہ ہے؟

(I) برج بانو انگلستان سے تعلق رکھتی ہے۔

(II) اس کی ماں ہندو اور اس کا باپ مسلمان تھا۔

(III) برج بانو پاکستان سے ہندوستان آئی تھی۔

2۔ مختصر ترین جواب والا سوال

- برج بانو کہاں سے اور کس کے ساتھ آئی ہے؟